نواقض اسلام

امام

محمد بن عبدالوہاب

رحمہ اللہ

دار الإسلام جمعية الربوة رواد الترجمة

- قامت جمعية الدعوة والإرشاد بالربوة بمراجعة وتصميم هذا الإصدار.
- تتيح الجمعية طباعة الإصدار ونشره بأي وسيلة مع الالتزام بالإشارة إلى المصدر وعدم التغيير في النص.
- في حالة الطباعة يجب الالتزام بمعايير الجودة التي اعتمدتها الجمعية.

Telephone: +966114454900
Fax: +966114970126
P.O.BOX: 29465
RIYADH: 11557
ceo@rabwah.sa
www.islamhouse.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں، اور درود و سلام ہوں اس پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، اس کے خاندان، اس کے اصحاب اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے والوں پر۔ حمد و صلاۃ کے بعد: اے مسلمان! جان لے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تمام بندوں پر اسلام قبول کرنا، اس پر قائم رہنا اور ہر اس شے سے بچنا واجب کیا ہے جو اس کے مخالف ہو۔ اور اللہ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو اس کی طرف دعوت دینے کے لیے مبعوث فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی اللہ عزّو جلّ نے اس بات کی خبر دی کہ جس نے آپ ﷺ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے آپ ﷺ سے روگردانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سی آیات میں ارتداد کے اسباب نیز ہر قسم کے شرک اور کفر سے ڈرایا ہے۔ مرتد کے حکم میں علماء رحمھم اللہ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ ارتداد کی بہت ساری قسمیں ہیں جس سے ایک مسلمان دین اسلام سے مرتد ہو سکتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا خون اور اس کا مال حلال ہو جاتا ہے اور وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ان میں سے دس نواقض ایسے ہیں جو بہت سنگین و خطرناک اور بہت زیادہ پیش آنے والے ہیں جنہیں شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ اور ان کے علاوہ دیگر علماء نے ذکر کیا ہے۔ اللہ ان سب پر رحم فرمائے۔ ذیل میں ہم انھیں اختصار کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کرتے تاکہ آپ اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی ان سے بچنے کی تلقین کریں اس مید کے ساتھ کہ وہ ان سے سلامت اور محفوظ رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ وضاحتی باتیں بھی ہوں گی جنہیں ہم ان کے بعد ذکر کریں گے۔ اوّل: دس نواقض میں سے یہ بھی ہے: اللہ کی

عبادت میں شرک کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّ اللَّـهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ﴾(ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔)نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّـهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّـهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ﴾(ترجمہ: یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔) شرک میں مُردوں سے دعا کرنا، ان سے مدد طلب کرنا، ان کے لئے نذر و نیاز و ذبیحہ پیش کرنا شامل ہے جیسے کوئی شخص جنات اور صاحب قبر کے لئے ذبح کرے۔ دوم: جو شخص اپنے اور اللہ کے مابین غیر اللہ کو واسطہ و وسیلہ بناتا ہے، ان سے دعا مانگتا ہے، ان سے شفاعت کا طلب گار ہوتا ہے اور ان پر توکل کرتا ہے (جس نے ایسا کیا) وہ بالاجماع کافر ہو جاتا ہے۔ سوم: جو مشرکین کو کافر قرار نہیں دیتا یا ان کے کفر میں شک کرتا ہے یا پھر ان کے مذہب کو صحیح قرار دیتا ہے تو (جس نے ایسا کیا) اس نے کفر کیا۔ چہارم: جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور کا طریقۂ کار زیادہ کامل ہے یا پھر آپ ﷺ کے فیصلے کی بجائے کسی غیر کا فیصلہ زیادہ بہتر اور افضل ہے۔ جیسے وہ لوگ جو طاغوتوں کے فیصلے کو آپ ﷺ کے فیصلے پر ترجیح دیتے ہیں۔ پس ایسا شخص کافر ہے۔ پنجم: جو رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت میں سے کسی حکم کو ناپسند کرتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے اگرچہ وہ بظاہر اس پر عمل بھی کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّـهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ﴾(ترجمہ: یہ

اس لئے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے، پس اللہ تعالیٰ نے (بھی) ان کے اعمال ضائع کردیئے) ششم: جو شخص رسول اللہ ﷺ کے دین میں سے کسی حکم کا یا پھر اس پر ملنے والے ثواب یا سزا کا مذاق اڑاتا ہے۔ اور اس بات کی دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ﴾ (ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟) ﴿لا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ﴾ (ترجمہ: تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہوگئے) ہفتم: جادو۔ ﴿صَرف﴾ (دلوں کو پھیرنا) اور ﴿عَطف﴾ (دل میں جھکاؤ اور میلان پیدا کرنا) بھی جادو ہی کی ایک قسم ہے۔ جو شخص جادو کرتا ہے یا پھر اسے اچھا خیال کرتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اور اس بات کی دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ (ترجمہ: وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر) ہشتم: مسلمانوں کے خلاف مشرکین کی پشت پناہی اور مدد کرنا۔ جس کی دلیل یہ فرمان الٰہی ہے: ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ (ترجمہ: تم میں سے جو بھی ان میں کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا) نیز اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی اس کی دلیل ہے کہ: ﴿فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ (ترجمہ: پھر اگر یہ تیری

نہ مانیں تو تو یقین کر لے کہ یہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر بھٹکا ہوا کون ہے؟ جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہو بغیر اللہ کی رہنمائی کے، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا) نہم: وہ شخص کافر ہے جو یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ بعض لوگ محمد ﷺ کی شریعت کی پابندی سے نکل سکتے ہیں جیسا کہ خضر علیہ السلام موسی علیہ السلام کی شریعت کے پابند نہیں تھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْأِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (ترجمہ: جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا) دہم: اللہ کے دین سے اعراض کرنا بایں طور کہ نہ تو اسے سیکھے اور نہ اس پر عمل کرے۔ اس بات کی دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ومن أظلم ممن ذُكر بآيات ربه ثم أعرض عنها إنا من وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآياتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ﴾ (ترجمہ: اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منھ پھیر لیا، (یقین مانو) کہ ہم بھی گناہ گاروں سے انتقام لینے والے ہیں) مذکورہ نقواضِ اسلام کا مرتکب مرتد کہلائے گا چاہے اس کا ارتکاب مذاق واستہزاء میں ہوا ہو یا سنجیدگی میں، البتہ مُکرہ (مجبور) شخص مرتد نہیں ہوگا، یہ نواقضِ اسلام بہت ہی زیادہ سنگین اور کثرت سے وقوع ہونے والے ہیں۔ چنانچہ مسلمان کو چاہئے کہ وہ ان سے بچے اور اس بات سے ڈرتا رہے کہ کہیں وہ ان کی زد میں نہ آجائے۔ ہم اللہ کے غضب کا

باعث بننے والی اشیاء اور اس کے دردناک عذاب سے اس کی پناہ مانگتے ہیں۔ وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

ہفتم: جادو۔ ﴿صَرف﴾ (دلوں کو پھیرنا) اور ﴿عَطف﴾ (دل میں جھکاؤ اور میلان پیدا کرنا) بھی جادو ہی کی ایک قسم ہے۔ جو شخص جادو کرتا ہے یا پھر اسے اچھا خیال کرتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے۔

اور اس بات کی دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ (ترجمہ: وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر)

ہشتم:

مسلمانوں کے خلاف مشرکین کی پشت پناہی اور مدد کرنا۔

جس کی دلیل یہ فرمان الٰہی ہے:

﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ (ترجمہ: تم میں سے جو بھی ان میں کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہر گز راہ راست نہیں دکھاتا)

نیز اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی اس کی دلیل ہے کہ:

﴿فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدىً مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾
(ترجمہ: پھر اگر یہ تیری نہ مانیں تو تو یقین کرلے کہ یہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کررہے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر بہکا ہوا کون ہے؟ جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہو بغیر اللہ کی رہنمائی کے، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا)

نہم: وہ شخص کافر ہے جو یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ بعض لوگ محمد ﷺ کی شریعت کی پابندی سے نکل سکتے ہیں جیسا کہ خضر علیہ السلام موسی علیہ السلام کی شریعت کے پابند نہیں تھے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْأِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾(ترجمہ: جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا)

دہم: اللہ کے دین سے اعراض کرنا بایں طور کہ نہ تو اسے سیکھے اور نہ اس پر عمل کرے۔

اس بات کی دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ومن أظلم ممن ذُكر بآيات ربه ثم أعرض عنها إنا من وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ﴾

(ترجمہ: اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منھ پھیر لیا، (یقین مانو) کہ ہم بھی گناہ گاروں سے انتقام لینے والے ہیں)

مذکورہ نقواضِ اسلام کا مرتکب مرتد کہلائے گا چاہے اس کا ارتکاب مذاق واستہزاء میں ہوا ہو یا سنجیدگی میں، البتہ مُکرہ (مجبور) شخص مرتد نہیں ہوگا، یہ نواقضِ اسلام بہت ہی زیادہ سنگین اور کثرت سے وقوع ہونے والے ہیں۔

چنانچہ مسلمان کو چاہئے کہ وہ ان سے بچے اور اس بات سے ڈرتا رہے کہ کہیں وہ ان کی زد میں نہ آجائے۔ ہم اللہ کے غضب کا باعث بننے والی اشیاء اور اس کے دردناک عذاب سے اس کی پناہ مانگتے ہیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

یہاں پر شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمۃاللہ علیہ کا کلام ختم ہو ہوتا ہے۔

نواقض اسلام کی چوتھی قسم میں یہ باتیں بھی شامل ہیں: جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ لوگوں کے وضع کردہ نظام اور قوانین اسلامی شریعت سے افضل ہیں۔ یا پھر یہ عقیدہ رکھے کہ یہ قوانین اسلامی شریعت کے ہم پلہ ہیں اور فیصلے کے لئے ان کی طرف بھی رجوع کیا جاسکتا ہے اگرچہ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اعتقاد رکھے کہ اسلامی قانون کی رو سے فیصلہ کرنا افضل ہے یا پھر یہ سمجھے کہ اسلامی نظام کی بیسویں صدی میں تطبیق نہیں ہو سکتی یا یہ مسلمانوں کی پسماندگی کا باعث ہے یا پھر یہ عقیدہ رکھے کہ اسلام کا دائرۂ کار بندے کے اپنے رب کے ساتھ تعلق تک محدود ہے اور دیگر امور حیات میں اس کا کوئی

عمل دخل نہیں۔ چوتھی قسم میں یہ باتیں بھی شامل ہیں: جو شخص یہ رائے رکھتا ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹنے اور شادی شدہ زانی کو رجم کرنے کے الٰہی حکم کا نفاذ دور جدید سے مناسبت نہیں رکھتا۔ اسی طرح اس (چوتھی) قسم میں یہ بھی شامل ہیں: ہر وہ شخص جو عقیدہ رکھے کہ معاملات و حدود اور دیگر امور میں اللہ کی شریعت کے بجائے کسی اور نظام قانون کی رو سے فیصلہ کیا جاسکتا ہے اگر چہ وہ اسے شریعت کے فیصلے سے افضل خیال نہ کرے۔ کیونکہ اس نے اس طرح سے ایک ایسی شے کو جائز کرلیا جس کے بارے میں اجماع ہے کہ اللہ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ جو شخص بھی کسی ایسی شے کو جائز ٹھہراتا ہے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور دین میں جس کے حرمت بدیہی طور پر معلوم ہے جیسے زنا، شراب، سود اور اللہ کی شریعت کو چھوڑ کر کسی اور قانون سے فیصلہ کرنا، تو ایسے شخص کے کافر ہونے پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔ ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں ایسے کاموں کی توفیق دے جو اس کی رضا کا موجب ہوں اور ہمیں اور تمام مسلمانوں کو راہ راست پر چلائے۔ بے شک وہ سننے والا اور بہت قریب ہے۔ وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ۔

جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ لوگوں کے وضع کردہ نظام اور قوانین اسلامی شریعت سے افضل ہیں۔

یا پھر یہ عقیدہ رکھے کہ یہ قوانین اسلامی شریعت کے ہم پلہ ہیں اور فیصلے کے لئے ان کی طرف بھی رجوع کیا جاسکتا ہے اگرچہ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اعتقاد رکھے کہ اسلامی قانون کی رو سے فیصلہ کرنا افضل ہے یا پھر یہ سمجھے کہ اسلامی نظام کی بیسویں صدی میں

تطبیق نہیں ہو سکتی یا یہ مسلمانوں کی پسماندگی کا باعث ہے یا پھر یہ عقیدہ رکھے کہ اسلام کا دائرۂ کار بندے کے اپنے رب کے ساتھ تعلق تک محدود ہے اور دیگر امور حیات میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں۔

چوتھی قسم میں یہ باتیں بھی شامل ہیں:

جو شخص یہ رائے رکھتا ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹنے اور شادی شدہ زانی کو رجم کرنے کے الٰہی حکم کا نفاذ دور جدید سے مناسبت نہیں رکھتا۔

اسی طرح اس (چوتھی) قسم میں یہ بھی شامل ہیں:

ہر وہ شخص جو عقیدہ رکھے کہ معاملات و حدود اور دیگر امور میں اللہ کی شریعت کے بجائے کسی اور نظام قانون کی رو سے فیصلہ کیا جا سکتا ہے اگرچہ وہ اسے شریعت کے فیصلے سے افضل خیال نہ کرے۔

کیونکہ اس نے اس طرح سے ایک ایسی شے کو جائز کر لیا جس کے بارے میں اجماع ہے کہ اللہ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔

جو شخص بھی کسی ایسی شے کو جائز ٹھہراتا ہے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور دین میں جس کے حرمت بدیہی طور پر معلوم ہے جیسے زنا، شراب، سود اور اللہ کی شریعت کو چھوڑ کر کسی اور قانون سے فیصلہ کرنا، تو ایسے شخص کے کافر ہونے پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔

ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں ایسے کاموں کی توفیق دے جو اس کی رضا کا موجب ہوں اور ہمیں اور تمام مسلمانوں کو راہ راست پر چلائے۔

بے شک وہ سننے والا اور بہت قریب ہے۔

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ۔

❁❁❁

نواقض الإسلام

تأليف الإمام

محمد بن عبد الوهاب

رحمه الله تعالى

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة
مسجلة بوزارة الموارد البشرية والتنمية الاجتماعية برقم ٣١٢١
هاتف: ٩٦٦١١٤٤٥٤٩٠٠+ فاكس: ٩٦٦١١٤٩٧٠١٢٦+ ص ب: ٢٩٤٦٥ الرياض: ١١٤٥٧
P.O.BOX 29465 RIYADH 11457 TEL: +966 11 4454900 FAX: +966 11 4970126
OFFICERABWAH